متعدد ادیبوں، مصنفوں اور اہلِ قلم نے حصہ لیا۔ اور مولانا سے متعلق تقریریں کیں اور مقالات پڑھے، یہ کتاب اس سیمینار کی مکمل کارروائی پر مشتمل ہے۔ چنانچہ اس میں مختلف اجلاسوں کے خطبہائے صدارت اور پہلے اجلاس کے خطبہائے افتتاح واستقبالیہ بھی ہیں جو ملک کے نامور حضرات نے پڑھے اور وہ سب مقالات بھی ہیں جو ان اجلاس میں پڑھے گئے۔ مولانا مرحوم پر اب تک جو لٹریچر جمع ہوگیا ہے یہ کتاب اس حیثیت سے اس پر ایک بڑا قیمتی اور قابلِ قدر اضافہ ہے کہ اس میں مولانا کی علمی۔ ادبی۔ صحافتی اور سیاسی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر بھرپور تبصرہ کیا گیا ہے۔ خواجہ غلام السیدین، خواجہ احمد فاروقی، ڈاکٹر سید محی الدین زور۔ ڈاکٹر خلیل الرحمٰن اعظمی اور علی جواد زیدی کے مقالات خاص طور پر معلومات افزا اور دلچسپ ہیں۔ یہ کتاب ادبی اور تاریخی دونوں حیثیتوں سے اہلِ ذوق کے مطالعہ کے لائق ہے۔

سر سیّد احمد خاں ۔ از مولوی عبدالحق۔ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۹۶ صفحات۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت للعہ روپیہ۔ پتہ:۔ انجمن ترقی اُردو پاکستان۔ اردو روڈ۔ کراچی۔

مولوی عبدالحق صاحب نے برسوں سر سید مرحوم کی صحبت ومعیت کا فیض اُٹھایا ہے اور اُنھیں بہت قریب سے دیکھا ہے۔ پھر مولوی صاحب کو شخصیت نگاری میں جو کمال حاصل ہے اُس میں کم ہی لوگ اُن کے حریف ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ اس بنا پر یہ کتاب جو سر سیّد کے حالات وافکار پر ہے ادبی اور سوانحی لٹریچر میں مفید اضافہ ہے۔ جہاں تک سر سیّد کے افکار اور اُن کے کارناموں کا تعلق ہے۔ سر سیّد کے مجوزہ اردو لغات کے نمونہ کے علاوہ اس کتاب میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ البتہ سر سید کے مزاج۔ افتادِ طبع اور اُن کی نجی زندگی سے متعلق بعض ایسے معلومات ضرور ہیں جو غالباً کسی اور کتاب میں نظر نہیں آئیں گی۔ ان واقعات سے سر سیّد کی ذہانت وطباعی۔ خوش مزاجی اور ان کی شخصیت کی عظمت پر نئی روشنی پڑتی ہے:

رحمت کائنات صلی اللہ علیہ وسلم ۔ از مولانا قاضی سید زاہد الحسینی۔ تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ دو روپیہ۔ پتہ:۔ دارالارشاد۔ گنج جدید۔ ایبٹ آباد (پاکستان)

چند سال ہوئے پاکستان کے علماء میں انبیاء اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات کی بحث بڑے زور شور سے چلی تھی۔ یہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے